www.KitaboSunnat.com

تنظیمی اختلافات کا علاج ـــــــ غیر جانبدارانہ تشخیص و تعارف

اہل حدیث جانباز فورس، اہل حدیث نوجوانوں کی ایک تنظیم ہے۔ جس نے چند ماہ قبل "صراطِ مستقیم" کے نام سے ایک ماہنامہ کراچی سے جاری کیا ہے۔ اس پرچہ کا ایک نمایاں پہلو، اکابرین اہل حدیث کے انٹرویو لے کر من و عن شائع کرنے کا تھا، جس کی وجہ سے حضرات اہل حدیث کے لئے اپنی کمزوریوں، خوبیوں کا ایک تعارف سامنے آرہا ہے۔ اسی سلسلہ میں بزرگ عالمِ دین مولانا عبدالغفار حسن مدظلہ العالی کا ایک انٹرویو "صراطِ مستقیم" کے دسمبر ۹۴ء کے شمارے میں شائع ہوا ہے۔ حضرت مکرم نے اپنے اسی انٹرویو کے بارے میں اپنا نقطۂ نظر اور شکوہ "محدث" کو بھی اشاعت کے لئے بھجوایا ہے۔ ہم اس مراسلے کو ہو بہو ہدیۂ قارئین کر رہے ہیں۔ (ادارہ)

مکرمی ـــــــ السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج بخیر ہوگا۔ آج ہی "صراطِ مستقیم" بابت ماہ جنوری موصول ہوا۔ میرا اپنا انٹرویو نظر سے گذرا۔ اس بارے میں چند معروضات پیشِ خدمت ہیں:

۱۔ بعض الفاظ، جملے اور نام غلط شائع ہوگئے، ان کی تصحیح ضروری ہے۔ اس بارے میں اغلاط نامہ ارسالِ خدمت ہے۔ اس کو شائع کردیا جائے۔

۲۔ آپ نے میرا انٹرویو مکمل طور پر شائع نہیں کیا، کانٹ چھانٹ کی گئی ہے اور آخری حصہ حذف کردیا ہے۔ انٹرویو کی آخری سطریں پڑھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے اچانک لائن کٹ جائے۔ امانت و دیانت کا تقاضا تو یہ تھا کہ انٹرویو پورے کا پورا بغیر کسی ترمیم کے شائع کیا جاتا۔ جیسا کہ اب تک ہوتا رہا ہے۔ اگر کوئی بات آپ کے نقطہ نظر سے درست نہیں تھی یا آپ کو اس سے اختلاف ہے تو اختلافی یا تنقیدی نوٹ لکھا جاسکتا تھا۔

۳۔ اس تازہ شمارہ میں آپ نے اعلان کیا ہے کہ ہماری پالیسی تبدیل ہوگئی ہے۔ یعنی اب انٹرویو من و عن شائع نہیں ہوں گے۔ بلکہ اختلافی اور قابلِ اعتراض جملے حذف کردیئے جائیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی پہلی پالیسی درست تھی۔ صحافیانہ امانت و دیانت کا تقاضا یہی ہے۔ اس نئی پالیسی کا مطلب تو یہ ہوا کہ غیر اہل حدیث افراد یا تنظیموں پر تنقید یا اعتراض یا ان کے اختلافات تو آپ خوب نمایاں کرکے شائع کریں گے لیکن اپنے ہم مسلک تنظیموں کے اختلافات اور باہمی اعتراضات

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

"انصاف کی گواہی دینے والے بن کر کھڑے ہو جاؤ خواہ اس گواہی کی زد خود اپنے اوپر پڑے یا والدین یا رشتہ داروں پر" ..... (سورہ نساء)

دوسری آیت میں فرمایا:

"کسی قوم کی دشمنی تم کو ناانصافی پر آمادہ نہ کرے" ..... (سورہ مائدہ)

یہ جماعتی اور مسلکی عصبیت بھی، تقلید سے کم نہیں۔ اس طرح انصاف کا دامن ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے۔ اس کا مطلب تو ہوا کہ غیر مسلکی اگر کوئی غلطی کرتا ہے تو اسکو تو خوب اُچھالا جائے لیکن اگر اپنا ہم مسلک غلطی کرے اور اپنے طرزِ عمل سے مسلک کو نقصان پہنچائے تو وہاں لیپا پوتی کردی جائے۔ یہ ذہنیت افسوس ناک ہے۔ اگر مسلک اہل حدیث کے حاملین آپس میں قرآن حدیث پر متفق نہیں ہو سکتے تو اور کون ہو گا؟ ہمارے اہل حدیث واعظین اور خطباء بہت زور شور سے یہ آیتیں پڑھتے ہیں:

﴿ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا ﴾ اور

﴿ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللهِ وَالرَّسُولِ ﴾

یہ آیتیں دوسروں کے لیے ہیں، اپنے لیے نہیں۔ خود سینوں میں بُغض بھرا پڑا ہے۔ ایک دوسرے سے ملنے کے لئے تیار نہیں۔ کوئی کسی پر "قبضہ گروپ" ہونے کا الزام لگاتا ہے۔ دوسرا اسے ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانے کا طعنہ دیتا ہے۔ اس صورتِ حال نے مسلکِ اہل حدیث کو رُسوا اور ذلیل کردیا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ سب اختلافات واضح طور پر سامنے آنے چاہئیں تاکہ بغض و عناد کا صحیح طور پر علاج ہو سکے۔ جب تک مرض کے اسباب معلوم نہیں ہوں گے یہ کیسے معلوم ہو سکتا ہے کہ مرض کی نوعیت کیا ہے اور تشخیص کیونکر ہو سکتی ہے؟ اور علاج کیسے کیا جا سکتا ہے؟

۴۔ میں نے دو ماہ قبل ایک ہی مضمون کے دو خط بھیجے تھے جس میں جناب اختر محمدی صاحب کو مخاطب کیا گیا تھا اور ان کے غلط طرز عمل کی نشاندہی کردی گئی تھی۔ میں نے یہ لکھا تھا کہ میرا انٹرویو شائع کرنے سے پہلے اس خط کو شائع کردیا جائے۔ لیکن آپ نے نہ وہ خط شائع کیا اور نہ مجھے خط کی رسید ارسال کی۔ آخر یہ کون سا اسلامی اخلاق ہے؟؟

امید ہے کہ آپ میرا یہ خط "صراطِ مستقیم" میں شائع کردیں گے۔ آپ کے لئے بہتر یہی ہے کہ آپ اپنی پہلی پالیسی پر گامزن رہیں۔ اغلاط نامہ الگ تحریر کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

والسلام عبدالغفار حسن (۱۳۔ جنوری ۹۵ء)

۴۴

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ